Cambridge Assessment International Education

Cambridge International A Level

URDU **9676/02**

Paper 2 Reading and Writing **October/November 2022**

INSERT **1 hour 45 minutes**

INFORMATION
- This insert contains the reading passages.
- You may annotate this insert and use the blank spaces for planning. **Do not write your answers** on the insert.

معلومات
- منسلکہ صفحات میں ریڈنگ کی عبارتیں دی گئی ہیں۔
- آپ ان صفحات پر لکھ سکتے ہیں اور خالی جگہوں کو پلاننگ کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ان صفحات پر **اپنے جوابات مت لکھیں**۔

This document has **4** pages. Any blank pages are indicated.

© UCLES 2022

سیکشن 1

عبارت 1 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 1، 2 اور 3 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 1

چائیلڈ لیبر یعنی بچوں سے مزدوری کروانا دنیا میں ہمیشہ سے ایک مسئلہ رہا ہے۔ حکومتوں کا اس مسئلے کو طویل عرصے تک نظر انداز کرنا ایک بہت بڑی وجہ تھی جس سے چائیلڈ لیبر کو جائز سمجھ لیا گیا۔ غربت اور افلاس کے مارے والدین بچوں کو کام پر بھیجنے پر مجبور تھے اور جن ملکوں میں آبادی میں اضافے کو روکنے پر کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی وہاں چائیلڈ لیبر ایک بہت بڑا مسئلہ بن گیا۔

دنیا کے بعض ممالک میں بچوں کے بنیادی حقوق کے بارے میں قانون سازی کی گئی جس سے ان ملکوں میں چائیلڈ لیبر میں کافی کمی واقع ہوئی۔ تعلیم کی اہمیت کے پیش نظر ان حکومتوں نے بچوں کے لیے بنیادی تعلیم کو لازمی قرار دے دیا۔ کئی فلاحی ممالک میں والدین کو بچوں کی ضروریات پوری کرنے کے لیے وظیفے دیے گئے تاکہ بچوں سے کام کروانے کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔ ان ممالک کی طرح پاکستان میں بھی بچوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اسی طرح کے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

لاہور میں بچوں کی فلاح و بہبود کے ادارے کے سربراہ طاہر علی کہتے ہیں "کم عمری میں بچوں سے مشقت کروانا دراصل انہیں غربت کی دلدل میں دھکیلنا ہے۔ وہ اسکول نہ جانے کی وجہ سے تعلیمی میدان میں اپنی قابلیت کے جوہر نہیں دکھا پاتے۔ کم عمری میں کام کرنے کی وجہ سے بچوں میں زندگی میں آگے بڑھنے کی لگن ختم ہو جاتی ہے جس سے معاشرے میں طبقاتی تقسیم پیدا ہوتی ہے۔"

بچوں کی ایک سوشل ورکر شاہینہ خان کی تحقیق کے مطابق بچوں کو عموماً بڑوں کی نسبت کم مزدوری دی جاتی ہے اور بچے اسے خوشی سے قبول بھی کر لیتے ہیں اور اپنی معصومیت کے باعث اپنے جائز حقوق کا مطالبہ نہیں کرتے۔ یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اکثر بچے بڑوں کی نسبت کام باآسانی سیکھ لیتے ہیں اس لیے کاروباری لوگ بڑوں کی بجائے بچوں کو ملازمت دینے کو ترجیح دیتے ہیں اور اس طرح بڑوں کے لیے ملازمت کے مواقع کم ہو جاتے ہیں۔

چائیلڈ لیبر کے اور بھی بہت سے نقصانات ہیں۔ مثال کے طور پر کارخانوں میں کام جسمانی طور پر کافی محنت طلب ہوتا ہے جس کی وجہ سے بچے بہت تھک جاتے ہیں۔ اکثر کارخانوں میں کام کے اوقات بہت طویل ہوتے ہیں جس سے بچوں کو کھیلنے کودنے کا موقع نہیں ملتا اور وہاں حفظان صحت کا کوئی خیال نہیں رکھا جاتا جس سے بچے کئی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

© UCLES 2022

سیکشن 2

عبارت 2 کو پڑھیے اور امتحانی پرچے پر سوالات 4 اور 5 کے جوابات دیجیے۔

عبارت 2

چائیلڈلیبر کے بارے میں ایک عام خیال یہ ہے کہ بچوں سے مزدوری کروانا انسانی اور اخلاقی اقدار کے خلاف ہے۔ کھیلنے کودنے کی عمر میں یہ بچے اپنے خاندان کی کفالت کا بوجھ اپنے معصوم کندھوں پر اٹھانے کے لیے مجبور ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ مزدوری کرنے والے یہ بچے اپنے والدین کے پیار اور شفقت سے محروم ہو جاتے ہیں۔

ایک بیوہ ماں فاطمہ اختر کے خیالات اس کے برعکس ہیں ان کا کہنا ہے کہ "والدین کواپنےبچوں کو بچپن ہی سے کام کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے کیونکہ بے روزگاری کے اس دور میں اعلیٰ تعلیم شاید ملازمت نہ دلا سکے لیکن چھوٹی عمر میں سیکھے ہوئےہنر سے انسان اپنی روزی کما لیتا ہے۔ کئی والدین بچوں کے تعلیمی اخراجات برداشت نہیں کر سکتے اوربچوں کے کام کرنے سے ان پر مالی بوجھ کم ہو جاتا ہے۔ دنیا کےتیزی سے بدلتے ہوئے حالات میں بچوں میں اپنی کم عمری میں ہی احساس ذمہ داری پیدا ہو جاتا ہے۔"

کراچی کی ایک کاروباری شخصیت مقصود احمد نے بھی ایک ٹی وی انٹرویو کے دوران کچھ اسی طرح کے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "بچپن میں کام کرنے والے بچے اپنے علاقے سے غربت کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ ترقی پذیر ملکوں کی چھوٹی صنعتوں کا زیادہ تر انحصار بچوں کے کام کرنے پر ہوتا ہےجس سے ملکی معیشت بہتر ہوتی ہے۔ اس طرح کے کئی بچوں نے اپنی قابلیت اور ذہانت سے دنیا میں بہت نام کمایا ہےجس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی ملک کی ترقی میں محنت کا بہت بڑا ہاتھ ہوتا ہے۔"

لوگوں کی رائے کچھ بھی ہو حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ چائیلڈ لیبر کا خاتمہ کریں تاکہ بچے اپنے بچپن کا بھرپور لطف اٹھا سکیں۔ حکومتوں کا یہ اوّلین فرض ہے کہ وہ ایسا نظام تعلیم رائج کریں جس میں بچےکام کرنے کی بجائے بلاتفریق تعلیم حاصل کر سکیں اور اپنی قابلیت کے مطابق ترقی کر سکیں۔ پاکستان کی حکومت اس سلسلے میں کافی موثر اقدامات کر رہی ہے۔

مختلف حکومتوں کے علاوہ اقوام متحدہ کو بھی اس مسئلہ پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ ایسے ممالک جن میں چائیلڈ لیبر کو روکنے کے لیے کچھ نہ کیا جارہا ہوان پرمعاشی پابندیاں لگائی جائیں۔ ایسے ممالک سے کاروبار کرنے کی حوصلہ شکنی کی جائے جہاں بچوں سے کام کرایا جاتا ہو۔ سب سے ضروری بات یہ ہے کہ عالمی ذرائع ابلاغ لوگوں کے رویوں میں تبدیلی لانے کی کوشش کریں۔

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.